

ORDER SHEET
IN THE LAHORE HIGH COURT
LAHORE.
JUDICIAL DEPARTMENT
W.P.No.237718/2018

Javed

Vs

The State, etc.

S. No. of order/ proceedings	Date of order/ proceeding	Order with signature of Judge, and that of parties or counsel, where necessary
------------------------------	---------------------------	--

22.10.2018 Mr. Rasheed Afzaal Cheema, Advocate for the petitioner.

Mian Muhammad Qamar uz Zaman, Advocate for respondent No.7.

Mr. Muhammad Afzal Bhatti, Assistant Advocate General with Muhammad Ilyas SSP and Muhammad Ismail S.P.

Briefly the facts of the case are that regarding an occurrence, FIR No.116/2018 dated 30.03.2018 under section 337-A(i), 337-A(ii), 186, 148, 149 PPC was registered at police station City Nankana Sahib on the complaint of Abdul Rehman Shaheen (respondent No.7) against the present petitioner and some others. Since the petitioner had another story regarding the same occurrence, therefore, he filed an application under section 22-A/22-B Cr.P.C. before the learned Ex-officio Justice of Peace, the same was disposed of vide order dated 03.05.2018 with a direction to the Investigating Officer of the said FIR to proceed on the application of the petitioner if cross-version attracts in the case or not. Through the instant writ petition the petitioner voiced a grievance that despite order by the learned Ex-officio Justice of Peace, his cross-version was not being recorded.

2. On 27.09.2018 District Police Officer and S.P (Investigation) were directed to appear before this court in person along with Investigating Officer on 28.09.2018. On 28.09.2018 the court was apprised that cross-version of the petitioner had been recorded. On perusal of the police file this court observed that statement of petitioner was not recorded u/s 161 Cr.P.C and further his statement was also not incorporated in *RAPT ROZNAMCHA* and statements of

his witnesses and the site plan in the light of statement of the witnesses of cross-examination was not prepared, which is against the requirement of law and if the Investigating Agency adopted this way of recording cross-version then the complainant of cross-version will miss out his basic rights and it will frustrate the requirement of law in the light of case "*Mst. SUGHRAN BIBI versus THE STATE*" (PLD 2018 Supreme Court 595). The DPO as well as other police officers also could not come out with any explanation; as such the Additional Inspector General Police was directed to appear in person and he was apprised about the situation and relevant provisions of law, especially the police rules as guidance for recording of cross-versions and its investigation. He was also directed to prepare SOP with the consultation of all stakeholders and issue the same for guidance of police officials investigating the cross-versions to avoid any complication to the public at large.

3. Today, the court has been informed that SOP (Standard Operating Procedures) No.30200/Inv/HA/L dated 19.10.2018 has been issued with regard to recording of cross-versions, a copy whereof has been placed before the Court. An extract of the same is reproduced hereunder:-

سینٹرل پولیس آفس پنجاب



معیاری ضوابط کار

برائے اندر ارج کراس ورشن یعنی مقدمات

۱۔ تعارف

پیشتر اوقات مشاہدہ میں آیا ہے کہ تفتیشی افران کسی بھی فوجداری مقدمہ میں کراس ورشن درج کرتے وقت قانونی تقاضوں کو بطور خاطر نہیں رکھتے۔ ان دجوہات کی بناء پر ایک تو مقدمہ جات میں دورانِ پڑھل قانونی سقم سامنے آتے ہیں تو وسری جانب ملزم ان مقدمہ کو بھی بے جا فائدہ پہنچتا ہے۔ عدالت عالیہ لاہور ہائیکورٹ نے بھی متعدد بار ان کو تباہیوں کو اجاگر کیا ہے۔ اسی تناظر میں معیاری ضوابط کار (Standard Operating Procedure) جاری کیا جا رہا ہے جس پر عملہ آمدیتی بنا جائے۔

۲۔ کراس ورشن، ہمیت و اہمیت

(ا) قابل دست اندازی جرم کی اطلاع موصول ہونے پر SHO قہان درخواست دہنہ کی طرف سے درخواست میں نامزد اور نامعلوم ملزم کے خلاف زیر دفعہ 154 ضابط فوجداری مقدمہ درج رکھ کرتا ہے۔ عام طور پر لڑائی بھرے، قتل، اقتام، قتل اور ضرر کے مقدمات میں بڑم فریق کا دورانِ تفتیش یہ موقف ہوتا ہے کہ اس وقعہ میں جرم کا ارتکاب صرف انہوں نہیں کیا ہے بلکہ انہی فریق نے بھی انہیں جانی و مالی نقصان پہنچا کر جرم کا ارتکاب کیا ہے لہذا اندھی فریق کے خلاف بھی اگلی طرف سے فوجداری کا بروائی عمل میں لائی جائے۔

(ب) معزز عدالت عظیٰ پاکستان نے ہم من رائٹس کیس نمبر 2018/P-10842 بخوان سماۃ صغار بی بی نام اہمیت میں اپنے حکم مورخ 23.5.2018 میں اس قانونی نقطی صراحت فرمائی ہے کہ کسی وقوع کی صرف ایک ہی ایف۔ آئی۔ آر۔ درج ہو سکتی ہے۔ اگر اس وقوع کے متعلق بڑم فریق کا کوئی موقف سامنے آتا ہے تو اس کا اندر ارج کیسے کیا جائیگا اور تفتیش کی خلوط پر کی جائیگی۔ معزز عدالت عظیٰ پاکستان نے اس کی صراحت پول فرمائی ہے کہ ایسے تمام موقف ہائے کو ضابط فوجداری کی دفعہ 161 ضف کے تحت ضبط تحریر میں لایا جائیگا اور اس موقف کی بابت ایک تھ۔ آئی۔ آر۔ کا اندر ارج نہیں کیا جائیگا۔ دوسرے الفاظ میں معزز عدالت نے ایک ہی وقوع کی بابت دو یادوں سے زائد ایف۔ آئی۔ آر۔ کے اندر ارج پر پابندی لگا دی ہے۔

۳۔ ضروری نکات بابت اندرانج کراس ورشن۔

- (۱) جب تفتیش آفیریا SHO تھانے حالات و اعماق کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بات کا فیصلہ کر لے کہ ایک ہی وقیدہ کے درمیں کارس ورشن درج کرنا ہے تو سب سے پہلے روز نامچ پیش کرائیں کارس ورشن کی روپی درج کی جائیگا۔ اگر کارس ورشن دروانہ تفتیش درست پایا جائے تو اصل ایف۔ آئی۔ آر۔ کی پیشانی پر روز نامچ کا حوالہ معدن غفات درج کیا جائے گا اور اس بابت فوری اطلاع متعلقہ ایس۔ ڈی۔ پی۔ او۔ سرکل اور دفتر ڈی۔ پی۔ او۔ بھاؤنی جائے گی۔
- (۲) کارس ورشن درج ہونے کے بعد اس ورشن کی تفتیش بالکل انہی مخطوط پر کمل کی جائے گی جس طرح مقدمہ کی تفتیش کمل کی جاتی ہے جیسا کہ پولیس روپر باب 25 فقرہ (۳) میں بیان کیا گیا ہے۔
- (۳) کارس ورشن درج ہونے کے بعد تفتیش آفیریا فسر جائے تو عد کا ملاحظہ کریگا، کارس ورشن کوہاں کے بیانات زیر دفعہ 161 ضفر خیر کریگا۔ اگر کارس ورشن کا موقع اصل وقوع سے علیحدہ بتایا گیا ہے تو اس کا نقشہ بھی مرتب کریگا۔
- (۴) کارس ورشن کے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے تفتیش اپنی رائے قائم کرے گا کہ آئی کارس ورشن درست ہے یا نہیں۔ دونوں صورتوں میں سے تفتیش کی جو بھی صورتحال ہو، انکی فائل رپورٹ زیر دفعہ 173 ضابطہ فوجداری عدالت میں جمع کروائی جائے گی۔ کارس ورشن کے جھوٹا ہونے کی صورت میں 173 ضابطہ فوجداری کی رپورٹ میں منظر آ کارس ورشن کی استدعا کا ذکر بھی کیا جائیگا۔
- (۵) سچا ثابت ہونے کی صورت میں ایف۔ آئی۔ آر۔ اور کارس ورشن کی علیحدہ علیحدہ رپورٹ ہائے زیر دفعہ 173 ضفر مرتب کر کے محکمہ عدالت مجاز کروائی جائیں گی۔
- (۶) معزز عدالت عظیمی پاکستان کا ہیون رائیٹس کیس نمبر 10842-P/2018 بعنوان مسماۃ صفر الی بیانام ایشٹ میں جاری شدہ تفصیلی فیصلہ پہلے ہی تمام آر۔ پی۔ او۔ صاحبان کو بذریعہ نمبری L/HA/Inv/12962 برائے من و عن تعمیل بھوایا جا چکا ہے۔
- (۷) تمام تر منذکہ بالا ہدایات کا مقصد یہ ہے کہ کارس ورشن کی تفتیش بالکل اسی طرح کی جائے گی جیسے FIR کی تفتیش کی جا رہی ہے۔
- (۸) مندرجہ بالا تمام نکات کے علاوہ محکمہ صفر الی بیکس یہ بات انجامی اہمیت کی حالت ہے کہ FIR کو کسی جرم قابلی درست اثرازوی کی بابت ابتدائی اطلاع ایسی سمجھا جائے اور سپریم کورٹ کی ہدایات کے پیش نظر رپورٹ زیر دفعہ 173 ض۔ ف۔ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تفصیلی طور پر مرتب کیا جائے۔

۴۔ پدالیات برائے متعلقہ سرکل افسران (ڈی۔ ایس۔ پی۔ ایس۔ ڈی۔ پی۔ او)

- (۱) تمام متعلقہ سرکل افسران (ڈی۔ ایس۔ پی۔ ایس۔ ڈی۔ پی۔ او۔ صاحبان) ایسے مقدمات جنم میں کارس ورشن درج ہو کر درست مخطوط پر لیتی ہیں گے اور اس بابت تفتیشی افسران سے بخت واری رپورٹ بھی طلب کریں گے۔ کسی کوتاہی یا غفلت مجرما کی صورت میں متعلقہ تفتیشی افسر کے خلاف محکمات کاروائی کیلئے مجاز احتماری کو سفارشات ارسال کی جائیں گی۔
- (۲) تمام ڈی۔ ایس۔ پی۔ ایس۔ ڈی۔ پی۔ او۔ صاحبان تھانے جات کے رکی اور غیر رکی ملاحظہ جات کے دروانہ مقدمات کارس ورشن کے ضمن میں معیاری اور غیر معیاری تفتیش ہونے کی بابت ضروری نوٹ دیں گے۔

۵۔ ضروری ایجینڈا برائے ماہش کرام میٹنگ

- (۱) ضلعی سربراہان پولیس ماہش کرام میٹنگ میں مقدمات بابت کارس ورشن کو اہم ایجینڈا کے طور پر زیر بحث لاکیں گے اور مقابی پولیس کی طرف سے مقدمات کارس ورشن کی تفتیش میں کی جانے والی کوتاہیوں اور ناقص تفتیش کو درست کرنے کیلئے فوری احکامات جاری کریں گے۔
- (۲) غفلتی بھرمان اور دانتہ کوتاہی کی صورت میں تفتیشی افسر کے خلاف محکمات کاروائی عمل میں لاہی جائے گی۔
- (۳) مقدمات کارس ورشن کو منطقی انجام تک پہنچانے کیلئے ضلعی شعبہ بیرونی (پر اسکیوں برائی) سے بھی استفادہ حاصل کیا جائے۔

پدالیات بالا پرخیت سے عملدرآمد کو لیتی بنا یا جائے اور کوتاہی کی صورت میں ذمہ داران کے خلاف سخت محکمانہ کاروائی عمل میں لاہی جائے۔

(امجد جاوید سیمی)

انسپکٹر ہنزہل آف پولیس پنجاب
لاہور

On court query the police officers present in court inform that now the cross-version of the present petitioner has been recorded to bring the same in line with the requirement of law and the police rules. This being the position the grievance of the petitioner stands redress and this petition is **disposed of** accordingly.

4. It has been observed that in the above referred SOP a comprehensive mechanism has been laid down but from the covering letter of the SOP it appears that although the same was addressed to the heads/Incharge of the concerned branches of the police department, but the same do not appear to have been routed to the bottom i.e. to the SHOs or the Investigating Officers. Similarly, the SOP also does not appear to have been circulated for public awareness or to the legal fraternity. The Inspector General of Police Punjab is directed to ensure that above referred SOP shall be communicated to the SHOs who shall onward see that the SOP must be complied with in letter and spirit by the Investigating Officer. At the same time, the Inspector General of Police Punjab shall ensure that copy of this SOP must be transmitted to all the Tehsil and District Bar Associations of Punjab for information.

(Muhammad Qasim Khan)
Judge.

APPROVED FOR REPORTING.

Javed*